مرآت العاشقین

اعلیٰحضرت خواجہ شمس الدین سیالوی رحمۃ اللہ علیہ کے ملفوظاتِ عالیہ کا مجموعہ

ويعلمهم الكتاب والحكمة ويزكيهم

تصوف فاؤنڈیشن
۱۴۱۹ھ

پُر گوھر

اردو ترجمہ

مرآتُ العاشقین

اعلیحضرت خواجہ شمسُ الدّین سیالوی رحمۃُ اللّٰہ علیہ کے ملفوظاتِ عالیہ کا مجموعہ

مرتبہ

سیّد محمّد سعید رح

ترجمہ:

صاحبزادہ غلام نظام الدّین ایم اے مرولوی

تصوّف فاؤنڈیشن

لائبریری ○ تحقیق و تصنیف و تالیف و ترجمہ ○ مطبُوعات

۲۴۹ / این سمن آباد — لاہور — پاکستان

شوروم : المعارف ○ گنج بخش رح روڈ ○ لاہور

کلاسیک کُتب تصوّف ○ سلسلۂ اُردو تراجم

○

جُملہ حقوق بحق تصوّف فاؤنڈیشن محفوظ ہیں © ۱۹۹۸ء

ناشر : ابونجیب حاجی محمدؐ ارشد قریشی
بانی تصوّف فاؤنڈیشن۔ لاہور

طابع : زاہد بشیر پرنٹرز۔ لاہور

سالِ اشاعت : ۱۴۱۹ھ — ۱۹۹۸ء

قیمت : ۱۵۰؍ روپے

تعداد : پانچ سو

واحد تقسیم کار : المعارف۔ گنج بخش روڈ۔ لاہور۔ پاکستان

۷ — ۱۳ — ۵۰۶ — ۹۶۹ — آئی ایس بی این

○

تصوّف فاؤنڈیشن ابونجیب حاجی محمدؐ ارشد قریشی اور ان کی اہلیہ نے اپنے مرحوم والدین اور لختِ جگر کو ایصالِ ثواب کے لئے بطور صدقہ جاریہ اور یادگار یکم محرم الحرام ۱۴۱۹ھ کو قائم کیا جو کتاب و سُنّت اور سلف صالحین و بزرگانِ دین کی تعلیمات کے مُطابق تبلیغ دین اور تحقیق و اشاعت کُتب تصوّف کے لیے وقف ہے۔

۱۸	اخلاص اور ریا	۱۲۲
۱۹	محاسبہ اور مراقبہ	۱۲۳
۲۰	توکل اور صبر	۱۲۵
۲۱	احسان و تحمل اور غصّہ	۱۳۱
۲۲	سخاوت، مہمان نوازی اور اعراسِ خواجگان	۱۳۷
۲۳	جہادِ اصغر و جہادِ اکبر	۱۴۷
۲۴	خواجہ تونسوی کا زہد و مجاہدہ	۱۵۰
۲۵	تکبر، فنا اور ہستئ موہوم	۱۶۳
۲۶	شیطانی فریب اور نسوانی مجلس	۱۶۸
۲۷	ماضی اور حال کے ملامتیوں میں فرق	۱۷۶
۲۸	روافض	۱۸۲
۲۹	علم جفر و نجوم	۱۸۷
۳۰	صحبتِ غیر، نوکری پیشہ اور شامتِ اعمال	۱۹۶
۳۱	دنیا اور اہلِ دنیا	۲۰۱
۳۲	تزکیہ و تصفیہ، خواطرِ اربعہ، روح اور موت کی حقیقت	۲۱۰
۳۳	زیارت قبور اور استمداد	۲۱۶
۳۴	بیعت اور غیر سلسلے کے بزرگ سے استفاضہ	۲۲۰
۳۵	شیخ و تصور شیخ	۲۲۶
۳۶	سماع اور جذب و استغراق	۲۴۲
۳۷	خدا اور رسولؐ کی محبت اور اولیاء کے تبرکات	۲۴۸
۳۸	عشق	۲۵۷
۳۹	وحدۃ الوجود اور حضرت خواجہ اللہ بخش کریم تونسویؒ	۲۶۴
۴۰	وصال حضرت خواجہ شمس الدین سیالوی	۲۸۷
۴۱	ملفوظات حضرت شیخ الاسلام خواجہ محمد قمرالدین سیالوی مدظلہ العالی	۲۹۳

آنحضرتؐ سے پہلے کے پیغمبر مثلاً حضرت نوحؑ اور حضرت موسیٰؑ وغیرہ جب اپنی قوم کی جفاکاری اور بدکیشی سے تنگ آجاتے تو خدا سے بددعا کرتے جس سے ان کے تمام دشمن تباہ ہو جاتے پھر فرمایا۔ خدا نے کسی قوم کو عذاب نہیں دیا جب تک کہ اس نے خدا کے مقبول بندوں کو تنگ کر کے لاچار نہ کر دیا ہو۔ پھر یہ شعر پڑھا ؎

ہیچ قومے را خدا رُسوا نہ کرد
تا دلے از صاحبش نامد بدرد

ضمناً، بندہ نے عرض کیا کہ سبحان اللہ آنحضرتؐ کا حوصلہ اور اخلاق کس قدر بلند ہے۔ فرمایا۔ سابقہ پیغمبر جب اپنی اُمّت کی ایذا رسانی سے تنگ آجاتے تو ان کے حق میں بددعا کرتے تھے، لیکن جب جنگ اُحد میں آنحضرتؐ کا دانت مُبارک شہید ہوا تو آپؐ نے فرمایا "اے اللہ میری قوم کو ہدایت بخش، یہ میرے مقام کو نہیں سمجھتے" چنانچہ آپؐ کی دُعا کی برکت سے اسلام کو اس قدر غلبہ حاصل ہوا کہ عرب و عجم میں ہر جگہ دینِ محمدی پھیل گیا، اور اگر کفار کے ٹولے سے چند لوگ باقی رہ گئے تو اس میں بھی یہ حکمت تھی کہ اہلِ اسلام میں سے چند لوگوں کو ان کی وجہ سے امتیاز ملا۔ آنحضرتؐ کے معجزات اور اخلاق و عادات، تفسیر اور حدیث کی کتابوں میں مذکور ہیں۔

ضمناً، مولوی معظم دین صاحب مرولوی نے عرض کیا کہ امّتِ محمدی کے اولیاً بھی فوق العادہ امور میں پیغمبرانِ سلف سے کم نہیں ہیں۔ فرمایا۔ یہ سعادت بھی آنحضرتؐ کی عظمت ہی کا ایک پر تو ہے۔

بعد ازاں، قاضی فیض احمد چھاچھی نے تجدیدِ بیعت کی درخواست کی۔ آپ نے اسے دوبارہ بیعت کیا اور فرمایا کہ۔ بزرگوں نے فرمایا ہے کہ طالب صادقؔ کو چاہیئے کہ اپنے ہاتھ اور اپنی زبان سے کسی کو تکلیف نہ پہنچائے، بلکہ اسے جس آدمی سے ایذا پہنچے، اس کے حق میں دعائے خیر کرے۔ اور یہ قابلِ افسوس چیز ہے کہ چھچھ کے اکثر لوگ متعصب ہوتے ہیں اور کسی کو اپنے جیسا نہیں سمجھتے، کسی کو کافر اور کسی کو فاسق قرار دیتے ہیں۔ اس نے عرض کیا کہ اب، ماشاء اللہ، آپ کی توجہ سے چھچھ کے اکثر لوگ نیک ہو گئے ہیں۔